پریس ریلیز

یوم تکبیر :لاہور جنرل ہسپتال میں پُر وقار تقریب ،ایٹمی سائنسدانوں و انجینیئر ز کو خراج تحسین

28 مئی خود مختاری اور سلامتی کی ضمانت، عالم اسلام کیلئے امید کا نشان ہے:پروفیسر فاروق افضل

پاکستان کا دفاع نا قابل تسخیر ،ایٹمی دھماکوں کا سہرا میاں نواز شریف کے سر ہے :پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج

آج کا دن دفاعی صلاحیتوں کا ترجمان ،استقلال اور قربانیوں کی داستان کا عکاس ہے :ڈاکٹر فریاد حسین

لاہور 28 مئی:...... پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل نے کہا ہے کہ 28 مئی 1998 کو پاکستان نے 5 ایٹمی دھماکے کر کے پوری دنیا کو یہ باور کروا دیا کہ پاکستان کا دفاع نا قابل تسخیر ہے اور پاکستان اپنے دشمنوں کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے ۔انہوں نے کہا کہ ان ایٹمی دھماکوں کا سہرا اُس وقت کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کو جاتا ہے جنہوں نے سخت عالمی دباؤ کے باوجود پاکستان کو مقدم رکھا۔ پروفیسر فاروق افضل نے مزید کہا کہ پاکستان اور بھارت کی حالیہ چند روزہ جنگ میں پاک افواج نے وطن عزیز کے ازلی دشمن کے دانت کھٹے کر دیے، اُسے ورطہ حیرت میں ڈال دیا اور دشمن کو جنگ بندی پر مجبور کر دیا۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر فاروق افضل نے یوم تکبیر کی مناسبت سے لاہور جنرل ہسپتال میں پُر تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

تقریب میں پاکستان کو ایٹمی قوت بننے پر محسن پاکستان ڈاکٹر عبد القدیر خان، سائنسدانوں، افواج پاکستان، انجینئرز ٹیکنیشنز اور تمام سیاستدانوں کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ایم ایس ڈاکٹر فریاد حسین ،ڈاکٹر سلمان شکیل ،ڈاکٹر جنید ،وائس پرنسپل نرسنگ کالج شہناز ڈار، ڈاکٹر لیلیٰ شفیق، ڈاکٹر عبد العزیز سمیت بڑی تعداد ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف نے شرکت کی۔ایم ایس پروفیسر فریاد حسین نے کہا 28 مئی پاکستانی قوم کے نہ جھکنے کے اعلان کا دن ہے اور دفاعی صلاحیتوں کا ترجمان ہے جو استقلال اور قربانیوں کی داستان کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن نہ صرف پاکستان کے لیے سائنس، ٹیکنالوجی اور عسکری میدان میں ایک عظیم کامیابی کی یادگار ہے بلکہ قومی خود مختاری ،سلامتی اور استحکام کا استعارہ بھی ہے۔

مقررین نے پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے میں نمایاں کردار ادا کرنے والوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایٹمی دھماکوں نے پاکستان کا دفاع ہر لحاظ سے مزید مضبوط بنایا اور یوم تکبیر یوم پاکستان ہے جس نے امت مسلمہ کا سر فخر سے بلند کر دیا۔انہوں نے کہا کہ آج کے دن پاکستان نے دنیا کے نقشے پر پہلی مسلم نیوکلیئر اسٹیٹ کی حیثیت اختیار کی جس پر بحیثیت قوم ہمیں فخر ہے۔مقررین نے کہا کہ اس وقت کے وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے اربوں ڈالر کی امداد کو ٹھکرا کر امریکہ جیسی سپر پاور کو انکار کر دیا اور دلیرانہ فیصلہ کرتے ہوئے ایٹمی دھماکے کئے جس سے پاکستان کا دفاع نا قابل تسخیر ہو گیا جبکہ دشمنوں کے ناپاک ارادے خاک میں مل گئے۔مقررین نے مزید کہا یوم تکبیر ہمیں اُن تمام عظیم سائنسدانوں، انجینئرز، افواجِ پاکستان اور قیادت کی قربانیوں اور خدمات کو یاد دلانے کا دن ہے جنہوں نے یہ کارنامہ سر انجام دے کر پاکستان کو ایٹمی طاقتوں کی صف میں شامل کیا۔تقریب کے اختتام پر یوم تکبیر کی مناسبت سے کیک بھی کاٹا گیا جبکہ شرکاء نے پاک فوج کے حق میں زبردست نعرے بازی کی۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پرنسپل پروفیسر فاروق افضل نے کہا کہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے جس کا مقصد طاقت کا توازن برقرار رکھنا اور ملک کی جغرافیائی و نظریاتی سرحدوں کا ہر قیمت پر دفاع کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ یوم تکبیر قومی غیرت، بے مثال جرات اور بہادری کی علامت کا دن ہے اور یہ پیغام دیتا ہے کہ پاکستان کے خلاف جارحیت کا مظاہرہ کرنے والوں کا انجام عبرت ناک ہوگا۔تقریب کے اختتام پر کیک کاٹا گیا اور ملکی سلامتی، خوشحالی و استحکام کیلئے دعائیں بھی مانگی گئیں۔

☆☆☆☆